سوال

(154)ڈاکٹروں سے علاج کی بابت اسلام کا موقف

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ڈاکٹروں سے علاج کرانے کے بارے میں اسلام کا کیا موقف ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث میں آیا ہے کہ:

ماانزل اللہ داء الاانزل لہ شفاء (صحیح بخاري)

''اللہ تعالیٰ نے کوئی بیماری نہیں اتاری مگر اس کی شفا بھی اتاری ہے۔''

جس نے اسے جان لیا اس نے جان لیا اور جس نے نہ جانا اس نے نہ جانا ڈاکٹروں نے ان دواؤں کے تجزیے کئے اور ان کتابوں سے استفادہ کیا ہے۔ جنھیں علماء فن نے لکھا تھا۔ طب علم کے بہت سے فنون میں سے ایک فن ہے عہد نبوت سے پہلے اور میں بھی ہر دور میں اس فن کے کچھ لوگ متخصص رہے ہیں۔ جنھوں نے دواؤں کی ترکیب اور ہر دوا کے خاص اور کیفیت کے استعمال کو خوب جان لیا اور ساتھ ہی اعتقاد یہ رکھا کہ یہ اسباب شفاء ہیں۔ مسبب الاسباب اللہ تعالیٰ کی ذات گرامی ہے۔ لہذا فن طب کی تعلیم حاصل کرنے اور اس کے ساتھ علاج کرنے میں کوئی حرج نہیں۔ سائل کو چاہیے کہ وہ مذید معلومات کے لئے کتاب ''الطب نبوی'' حافظ ابن قیمؒ الطب النبوی علامہ ذہبیؒ اور ''الاداب الرعیة'' ابن مفلح کی اور کتاب تسہیل المنافع'' وغیرہ کا مطالعہ کرے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی بن باز رحمہ اللہ

جلددوم